کتاب نما

The Only Son Offered for Sacrifice: Isaac or Ismael?، [فرزندِ واحد جس کی قربانی پیش کی گئی: اسحاق یا اسماعیل؟]، عبدالستار غوری و احسان الرحمٰن غوری۔ ناشر: المورد، لاہور۔ صفحات: ۳۱۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

یہودی، عیسائی اور مسلمان، تینوں براہیمی مذاہب کے ماننے والے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ، اللہ تعالیٰ کے ایک اشارے پر اپنے پیارے بیٹے کو قربان کرنے پر تیار ہو گئے تھے۔ اختلاف اس میں ہے کہ کون قربانی کے لیے پیش کیے گئے: اسماعیل یا اسحاق؟ بائبل کے مطابق حضرت ابراہیمؑ کے 'واحد فرزند' اسحٰق تھے جنھیں سوختنی (جلائی جانے والی) قربانی کے طور پر پیش کیا گیا، جب کہ قرآن مجید واضح طور پر حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (الصافات ۳۷: ۱۰۲، ۱۰۳)

مصنفین نے اس اختلافی مسئلے کے ضمن میں بڑی کاوش اور عرق ریزی سے تحقیق کی ہے اور نہ صرف عہد نامۂ قدیم و جدید، بلکہ عیسائی لٹریچر اور متعدد حوالہ جاتی کتب سے متعلقہ مواد اخذ و پیش کیا ہے اور قطعیت کے ساتھ ثابت کر دیا ہے کہ 'ذبیح' فی الواقع حضرت اسماعیلؑ ہی تھے۔ بائبل کے بیانات میں زور اس بات پر ہے کہ اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے اپنے 'واحد فرزند' کو قربانی کے لیے پیش کیا، جب کہ وہاں یہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر ۸۶ سال تھی اور حضرت اسحاقؑ کی پیدایش کے وقت وہ ۱۰۰ سال کے تھے۔ گویا ۱۴ سال تک حضرت ابراہیمؑ کے 'واحد فرزند' حضرت اسماعیلؑ ہی تھے اور پھر حضرت اسحاقؑ کی پیدایش کے بعد کیسے 'واحد فرزند' کا خطاب دیا جا سکتا ہے؟

اس سب کے باوجود بائبل کی کہانی میں یہ بیان کہ حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے اسحاقؑ کو قربانی کے لیے لے گئے، اور جب اکیلے واپس ہوئے تو اسحاقؑ کی والدہ سارہ صدمے سے انتقال